

## سورۃ الاحزاب Important topic

- ۱۔ دعوں کا ذکر
- ۲۔ شفاعت اللہ کا ذکر
- ۳۔ حلال و حرام و نیت
- ۴۔ سفارک احکام (بازاوردگنا)
- ۵۔ حلال و طیب چیزوں کا ذکر
- ۶۔ عہد کا ذکر
- ۷۔ وضو و نماز
- ۸۔ تسمیہ کا طریقہ
- ۹۔ گواہی کا ذکر
- ۱۰۔ اللہ کی نعمتوں کا ذکر
- ۱۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر (بنی اسرائیل پر بارہ سردار کا ذکر)
- ۱۲۔ مشاق کا ذکر
- ۱۳۔ لغاری کا ذکر
- ۱۴۔ یہودیوں اور حضرت عیسیٰ کا ذکر
- ۱۵۔ حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر
- ۱۶۔ جرم کی سن (حدود کا ذکر)
- ۱۷۔ ۴۳ تن یہودیوں کا تفضل سے ذکر
- ۱۸۔ بنو قریظہ کا ذکر
- ۱۹۔ یہود اور لغاری کے ساتھ دوستی سے مخالفت کا ذکر
- ۲۰۔ ۶۳ تن اہل کتاب کا ذکر
- ۲۱۔ حضرت عیسیٰ کا ذکر

22۔ بیہود اور لغواری کا ذکر (عید)

22۔ قسم کا ذکر

23۔ نثر اب اور جھکا ذکر

24۔ اطمین والو کا ذکر

25۔ شہارک احطام

26۔ خالت احرام میں شہارک احطام

27۔ سمندری شہارک احطام

29۔ 102 عزیز فریدی سوالوں کے جوابت کا ذکر

29۔ صوفی جانور کا ذکر

30۔



## حالتِ احرام میں شکارِ احکام:-

حالتِ احرام میں شکارِ احکام قرآن و سنت کی روشنی میں  
سنت واقع اور ایہ ہے۔ اور حالتِ احرام میں شکار کرنا  
اور احکام کی خلاف ورزی پر کفارہ لازم آتا ہے

قرآن کی روشنی میں:

ترجمہ: ۱۱۱- ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم حالتِ احرام میں ہو  
اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مار ڈالے تو اس کا بدلہ  
جو پیشوں میں سے اسی کے برابر اکیلے جانور ہے جس کا فیصلہ  
تم میں سے دو انصاف والے کریں۔ جو خانہ کعبہ تک قرآن کی  
طور پر پہنچا یا جائے۔

حالتِ احرام میں خشکی کے شکار کی اجازت نہیں ہے۔

حدیث کی روشنی میں:

ترجمہ: ۱۱۲- احرام والے کو یہ شکار بوجھ کر قتل کرنا جائز نہیں ہے (میں نے بیان کیا)

حالتِ احرام میں شکار کی صورتیں:

۱۔ خود شکار کرنا (حرام ہے)

۲۔ شکار کرنے کا حکم دینا (حرام ہے)

۳۔ شکار کی مدد کرنا مثلاً کتے کو چھوڑنا (حرام ہے)

۴۔ شکار کی طرف اشارہ کرنا یا راہ دکھانا

۵۔ غیر محرم نے شکار کیا اور محرم نے کہا یا ر جائز ہے (سبکیں)

اس صورت کے محرم کا اس میں کوئی عمل دخل نہ ہوا

شکار کے بد کے کفارہ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ

”اگر کوئی حرم شکار کرے تو اس کے بد کے جانور ذبح کرے یا مساکین کو کھانا دے یا روزے رکھے۔“

بڑے جانور کے شکار کی مخالفت (حالتِ احرام میں)  
سورۃ المائدہ کی آیت 95 میں اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے

ترجمہ:

”اے احکام والو! حالتِ احرام میں شکار مت کرو اور جو تم میں سے جان لو جو کہ شکار کرے تو اس کا بدلہ دو سیابی کا توڑے جو اس نے شکار کیا موبینوں میں سے۔“

کفارے کی تفصیل :-

اگر کوئی لہڑا جانور شکار کرے مثلاً (یرن، نیل گائے وغیرہ) تو اس صورت میں کفارے کی تین ممکنہ صورتیں ہیں جو کہ

① فدیہ میں برابر کی قریانی جینا (موبینوں میں سے) ہے۔

یعنی وہ جانور جس کا شکار کیا گیا اس کے برابر درجہ کا جانور ہو۔

اور فیصلہ دعا القاف کرنے والے مسلمان کریں گے کہ کون سا جانور

اس جانور کی قیمت کے برابر ہے۔

مثلاً:

”اگر کھان کے بد کے میں ایک بکری

یا نیل گائے کے بد کے میں ایک گائے

یا نر خرگوش یا بڑے حنظل، جانور کے بد کے اور بٹا وغیرہ



(2) قیمت کے برابر مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

جو جانور فدیہ میں دینا تھا اس کی قیمت لگائی جائے اور اس قیمت سے ہر مسکین کو آدھا صاع نفیسہ دے گا۔ اور کھانا دیا جائے۔

(3) روزے رکھنا۔

اگر مسکین کو کھانا کھانے نہ دے سکے تو روزے رکھ لیں ہر مسکین کے لیے ایک روزہ۔ اگر ۱۵ مسکین ہوں تو ۱۵ روزے رکھ لیں۔

شکار کی نوعیت:

بڑا شکار جب (برن، نل، گائے، جنگلی گائے) بھلا کفارہ۔

بڑا جانور قربانی میں دینا یا قیمت سے کھانا کھلانا یا روزے رکھنا ہے۔

چھوٹا شکار جب (خروگوش، فاختہ وغیرہ)

چھوٹے شکار کی صورت میں چھوٹا جانور مثلاً بکری، مرغی، فدیہ یا قیمت یا روزے۔

موزی جانور جب چویا، نکھو، سانپ وغیرہ

تو ان پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

متبادل کفارہ	کفارہ	شکار شدہ جانور
اس کی قیمت سے ۱۵ مسکینوں کو کھانا کھلانا	ایک بکری	برن، ماشکار میں

منہ بدل لفاہ	کفاہ	شفاہ شدہ جانور
ٹاٹ کی قیمت سے بھانا	میں ایک ٹاٹ	ٹاٹ کا شفاہ کی صورت
کہا لیا یا روزے دلہنا		"
اونٹ کی قیمت یا روزے	اونٹ	میرے شفاہ میں
قیمت / روزے	بکری یا دنبہ	زراعت
قیمت / روزے جس کی	میرے یا بکری	بزرگ یا ختم
مقدار ۵۰ کلو گرام یا قیمت		
ہے		